سوال

(899)عقیدہ رکھناکہ آنحضرتﷺ کوعالم برزخ میں امت   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس طرح کاعقیدہ رکھناکہ آنحضرتﷺ کوعالم برزخ میں امت کے تمام حالات کی اطلاع ہوتی رہتی ہے خواہ کسی طرح بھی ہو صحیح ہے یا نہیں؟اگر صحیح نہیں ہے تو ایسا عقیدہ رکھنا کفر ہے یا فسق؟جو بھی آپ کے نزدیک درست ہو تحریر فرمادیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کاعقیدہ رکھناکسی طرح بھی درست نہیں ہے بلکہ بدعت اور گمراہی ہے کیونکہ عقیدہ کےلیے کوئی قطعی دلیل ہوناچاہیے اور ایسی کوئی دلیل موجود نہیں ہے جیساکہ مولانا عبدالعلی لکھنوی نے ابن ہمام کی ''تحریر الاصول''کی شرح میں لکھا ہے۔

اور پھر یہ بھی معلوم ہوناچاہیے کہ اس عقیدہ کے برخلاف صحیح بخاری صحیح مسلم اور دیگر صحاح کی کتابوں میں بہت سے کبار سے متعدد سندوں سے ایک مرفوع حدیث آئی ہے کہ آنحضرتﷺ نے فرمایا ''حوض کوثر پر میرے صحابہ میں سے کچھ لوگ میرے پاس آئیں گے میں ان کو پہچان لوں گا تو ان کو ہانک کردور لے جایاجائے گا میں کہوں گا یہ تو میرے صحابی ہیں تو جواب ملے گا تم کو معلوم نہیں کہ ان لوگوں نے تمہارے بعد کیا کچھ کیا۔''

یہ حدیث حضرت انسؓ، ابوہریرہؓ، حذیفہؓ، سہل بن سعدؓ، ابن عباسؓ، ابن عمرؓ اور عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے، کسی روایت میں تفصیل ہے کسی میں اجمال ہے۔

اور ماہران اسانید پر پوشیدہ نہیں ہے کہ یہ حدیث پانچ چھ سندون سے منقول ہے، پس یقیناً یہ حدیث شہرت کے درجہ پر پہنچ چکی ہے، کیونکہ محدثین کے نزدیک حدیث مشہورہ ہے جو دو سے زیادہ سندوں سے مروی ہو جیساکہ نخبة الفکر وغیرہ کتب اصول میں مذکور ہے۔

حاصل کلام یہ کہ ان روایات صحیحہ سے صاف ظاہر کہ آنحضرتﷺ کوعالم برزخ میں اُمت کے احوال کی خبر نہیں ہوتی ورنہ آپ قیامت کے روز ایسا نہ فرماتے، جیساکہ اسی حدیث کے ایک طریق میں آنحضرتﷺ کے یہ الفاظ ہیں کہ ''اے اللہ میں جب تک ان میں موجود رہا ان کی نگرانی کرتا رہا اور جب تو نے مجھ کو اٹھا لیا تو پھر تو ہی نگران تھا''پھر ایسی صورت میں کیونکر یہ عقیدہ رکھا جاسکتا ہے کہ آنحضرتﷺ کوعالم برزخ میں اُمت کے حالات کی خبر ہوتی ہے۔